ہفتہ، سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

مخلصی

یسوع مسیح

کفارہ

معافی

نجات کا منصوبہ

توبہ

جنرل کانفرنس

مَخلصی

ایلڈر لی گرانڈ آر. کرٹس جونیئر

ستر کے

مسیح کے ذریعے، لوگ اپنی زندگیوں کو بدل سکتے اور مخلصی پا سکتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کا حوالہ مختلف ناموں سے دیا جاتا ہے۔ یہ نام ہمیں خداوند کے کفارے کے مشن کے مختلف پہلوؤں کے بارے بصیرت مہیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ''نجات دہندہ'' ہی کے عنوان کو لیں۔ ہم سب سمجھتے ہیں کہ اِس کا مطلب بچایا جانا ہے کیوں کہ ہم سب کبھی نہ کبھی کسی چیز سے بچے ہوئے ہیں۔ بچوں کے طور پر، میں اور میری بہن ایک دریا میں ایک چھوٹی کشتی میں کھیل رہے تھے جب ناعاقب اندیشی کے باعث ہم کھیلنے کے محفوظ حصے کو چھوڑا کر پانی کی لہر کے باعث آگے انجانے خطروں کے طرف آگے دھکیل دیئے گئے۔ ہماری چیخوں کے جواب میں، ہمارا باپ بچانے کے لئے بھاگا، ہمیں دریا کے خطروں سے بچانے کے لئے۔ جب بھی میں بچانے کے بارے سوچتا ہوں، تو وہ تجربہ مجھے یاد آتا ہے۔

لقب ''مَخلصی دینے والا'' بھی ایسی ہی بصیرتیں مہیا کرتا ہے۔ ''مَخلصی دینا'' کا مطلب کسی چیز کو خریدنا ہے۔ قانونی معاملے میں، جائیداد کو کسی ضمانت یا قانونی حق کے بدلے چھڑایا جاتا ہے۔ پرانے عہدنامے کے وقتوں میں، موسیٰ کی شریعت میں بہت سارے طریقوں سے غلاموں اور جائیداد کو رقم کے عوض چھڑایا یا رہا کرایا جاسکتا تھا (دیکھئے احبار ۲۵:۳۱)

مَخلصی یا رہائی کے لفظ کا مشہور صحیفائی استعمال نبی اسرائیل کی مصر میں قید سے رہائی سے متعلق ہے۔ اُن کی رہائی کے بعد، موسیٰ نے اُنہیں بتایا، ''چونکہ خداوند کو تم سے محبت ہے، . . . اِس لئے خداوند تم کو اپنے زورآور ہاتھ سے نکال لایا، اور غلامی کے گھر یعنی مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تم کو مَخلصی بخشی'' (استثنا ۷:۸)۔

یہواہ نے بنی اسرائیل کو اسیری سے چھڑایا یہ عنوان صحائف میں بہت دفعہ استعمال ہوا ہے۔ اکثر یہ بنی اسرائیل کے چھڑانے میں خداوند کی بھلائی کے بارے لوگوں کو یاد دلاتا ہے۔ مگر یہ لوگوں کو اِس بارے بھی سکھاتا ہے کہ ایک اور، زیادہ اہم، اسرائیل کی مَخلصی ہوگی۔ لحی بتاتا ہے، '' اور وقت پورا ہونے پر ممسوح آتا ہے تاکہ گرنے سے بنی آدم کو مَخلصی بخشے'' (۲ نیفی ۲:۲۶)۔

زبور نویس لکھتا ہے، ''لیکن خدا میری جان کو پاتال کے اِختیار سے چھڑا لے گا'' (زبور ۴۹:۱۵)۔

خداوند نے یسعیاہ کے ذریعے فرمایا، ’’میں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گناہوں کو بادل کی مانند مٹا ڈالا: میرے پاس واپس آ جا، کیوں کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے‘‘(یسعیاہ ۴۴:۲۲)۔

اِن تینوں صحائف میں دیا گیا مَخلصی کا حوالہ، بلاشُبہہ، یسوع مسیح کا کفارہ ہے۔ یہ فدیہ کی کثرت‘‘ ہے جو ہمارا محبت کرنیوالا خدا مہیا کرتا ہے۔(زبور ۱۳۰:۷)۔موسیٰ کی شریعت یا جدید قانونی انتظامات کے تحت مَخلصیوں کے برعکس، ’’یہ خلاصی سونے [یا] چاندی کی فانی چیزوں سے‘‘نہیں ہوئی (۱-پطرس ۱:۱۸)۔ ’’[مسیح] میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مَخلصی ،یعنی قصوروں کی معافی اُس کے فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے‘‘(افسیوں ۱:۷)۔صدر جان ٹیلر نے بتایا کہ مَخلصی دینے والے کی قربانی کے باعث،’’ قرض ادا کیا گیا، فدیہ دیا گیا، عہد پورا ہوا، تسلی بخش انصاف ہوا، خدا کی مرضی پوری ہوئی، اور ساری قوتیں___ ابنِ خدا کے ہاتھوں میں دی گئیں‘‘(کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جان ٹیلر [۲۰۰۱]، ۴۴)۔

مَخلصی کے اِس اثر میں خدا کے سارے بچوں کا جسمانی موت پر غلبہ شامل ہے۔اِس لئے، فانی موت مغلوب ہوگی اور سارے جی اُٹھیں گے۔

مسیح کے ذریعے اِس مَخلصی کا ایک اور پہلو روحانی موت پر فتح ہے۔اپنی تکلیفوں اور موت کے ذریعے، مسیح نے انفرادی توبہ کی شرط پر سارے گناہوں کی ادائیگی کی۔

پس، اگر ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم اپنے گناہوں سے رہائی پا سکتے ہیں، اِس کی ادائیگی ہمارے مَخلصی دینے والے نے کر دی ہے۔ یہ ہم سب کے لئے خوش خبری ہے،’’ کیوں کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہوئے‘‘(رومیوں ۳:۲۳) وہ جو خاص طور پر راست بازی کی راہوں سے گمراہ ہو گئے ہیں اُنہیں اِس مَخلصی کی اشد ضرورت ہے، اگر وہ مکمل طور پر توبہ کرتے ہیں، تو وہ اِس کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔مگر وہ جنہوں نے اچھی زندگی گزارنے کے لئے سخت محنت کی ہے، اُنہیں بھی اِس کی اشد ضرورت ہے، کیوں کہ مسیح کی مدد کے بغیر کوئی بھی باپ کی حضوری میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔ پس، محبت کا یہ فدیہ انصاف اور رحم کے قانون کو اُن سب کی زندگیوں میں تسلی کی اجازت دیتا ہے جنہوں نے توبہ کی اور مسیح کے پیچھے چلے ہیں۔

’’کس قدر عظیم، کس قدر جلالی، کس قدر مکمل ہے،

فدیہ کا یہ شاندار نمونہ،

جہاں انصاف، محبت، اور رحم ملتے ہیں

الٰہی ہم آہنگی میں!‘‘

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر نے بتایا ہے،’’ ایک مَخلصی دینے والا ہے، ایک درمیانی جو انصاف کے تقاضوں کو دور کرنے پر راضی اور قابل ہے اور اُن کے لئے رحم دلی دکھاتا ہے جو توبہ کرتے ہیں‘‘ ("The Mediator," Ensign, May 1977, 56).

صحائف، ادب، اور زندگی کے تجربات مَخلصی کی کہانیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ مسیح کے ذریعے، لوگ اپنی زندگیوں کو بدلتے اور بدل سکتے ہیں اور مَخلصی پاتے ہیں۔ میں مَخلصی کی اِن کہانیوں سے پیار کرتا ہوں۔

میرا ایک دوست ہے جو اپنی جوانی میں کلیسیا کی تعلیمات کی پیروی نہ کرتا تھا۔ جب وہ نوجوان بالغ تھا، تو اُس نے محسوس کیا کہ انجیل کہ مطابق زندگی نہ گزارنے کے سبب اُس نے کیا کچھ کھویا ہے۔ اُس نے توبہ کی، اپنی زندگی بدلی، اور اپنے آپ کو راست باز زندگی کے طور پر وقف کر دیا۔ ایک دن، ہماری نوجوانی کے سالوں کے تعلق کے بعد، میں اُسے ہیکل میں ملا۔ اُس کی آنکھوں میں انجیل کی روزشنی چمکتی تھی، تو میں نے سمجھا کہ وہ کلیسیا کا ایک جانثار رکن تھا اور مکمل طور پر انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس کی زندگی مَخلصی کی ایک کہانی ہے۔

ایک مرتبہ میں نے ایک عورت کا انٹرویو کیا جو انتہائی مہلک گناہ کے جرم میں ملوث رہی تھی۔ انٹرویو کے درمیان میں نے پوچھا کیا وہ سمجھتی ہے کہ وہ اِس گناہ کو

دوبارہ نہ دہرائے گی۔ تو اپنی آنکھوں اور آواز میں گہرے جذبات کے ساتھ، اُس نے کہا،" اوہ صدر صاحب، میں وہ پھر کبھی بھی نہ کروں گی۔ اِسی لئے میں بپتسمہ لینا چاہتی ہوں___ جو مجھ کو اُس خطرناک گناہ کے اثرات سے صاف کر سکتا ہے۔" اُس کی کہانی بھی مخلصی کی کہانی ہے۔

جیسا کہ حالیہ سالوں میں، مَیں نے سٹیک کانفرنسوں کا دورہ کیا اور میٹنگوں میں شرکت کی ہے، تو میں نے صدر تھامس ایس. مانسن کی کلیسیا کے غیر سرگرم ارکان کو بچانے کی پکار کو پورا کیا ہے۔ ایک سٹیک کانفرنس میں، مَیں نے ایک غیر سرگرم رکن کی کہانی سنائی، جو اپنے بشپ اور دیگر رہنماؤں کے اپنے گھر میں آنے کے بعد پھر سے کُلی طور پر سرگرم ہو گیا تھا، اُس کو بتایا گیا کہ اُس کی ضرورت تھی، اور وارڈ میں خدمت کرنے کے لئے اُس کو بلایا گیا۔ اِس کہانی میں اُس شخص نے نہ صرف پکار کو قبول کیا بلکہ اپنی زندگی اور عادات کو بھی بدلا اور کلیسیا میں مکمل طور پر سرگرم ہو گیا۔

میرا ایک دوست کلیسیائی جماعت میں تھا جس کو میں نے کہانی سنائی۔ تو کہانی سننے کے بعد اُس کا چہرہ واضح طور پر بدل گیا۔ اُس نے اگلے روز مجھے ایک ای۔میل بھیجی اور مجھے بتایا کہ اُس کہانی کے لئے اُس کا جذباتی ردِعمل ایسا اِس لئے تھا کیوں کہ اُس کے سسر کی کلیسیا میں واپس سرگرم ہونے کی کہانی اِسی شخص کی مانند تھی جس کی کہانی آپ نے سنائی تھی۔ اُس نے مجھے بتایا ایسے ہی ایک بشپ کی گھر جا کر ملاقات کے نتیجے میں اور کلیسیا میں خدمت کرنے کی دعوت کی وجہ سے، اُس کے سسر نے اپنی زندگی اور گواہی کا ازسرنو جائزہ لیا، اپنی زندگی میں بڑی تبدیلیاں کیں، اور اُس کی پکار کو قبول کیا۔ پھر سے سرگرم ہونے والے اُس شخص کی نسل کے اب ۸۸ ارکان ہیں جو کلیسیا کے سرگرم رکن ہیں۔

میں نے اِس کے کچھ دن بعد، ایک میٹنگ میں دونوں کہانیاں سنائیں۔ اگلے دن مجھے ایک اور ای۔میل وصول ہوئی جو کچھ ایسے شروع ہوتی ہے، " میرے باپ کی کہانی بھی ایسی ہی ہے۔" وہ ای۔میل ایک سٹیک کے صدر کی تھی، اُس نے بتایا کہ کیسے اُس کے باپ کو کلیسیا میں خدمت کی دعوت دی گئی، اگرچہ وہ سرگرم نہ رہا تھا اور اُس کی کچھ عادات ایسی تھیں جن کو بدلنے کی ضرورت تھی۔ اُس نے دعوت کو قبول کیا، اور اِس مرحلے میں، توبہ کی، اور آخرکار سٹیک کے صدر کے طور پر خدمت کی اور پھر مشن کے صدر کے طور پر، اور اپنی نسل کی بنیاد کلیسیا کے وفادار ارکان کے طور پر رکھی۔

چند ہفتے بعد میں نے تینوں کہانیاں ایک اور سٹیک کانفرنس میں سنائیں۔ میٹنگ کے بعد، ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھے کہا، کہ یہ اُس کے باپ کی کہانی تو نہیں مگر اُس کی اپنی کہانی ضرور ہے۔ اُس نے مجھے وہ واقعات بتائے جنہوں نے توبہ میں اُس کی رہنمائی کی اور کلیسیا میں واپس بھرپور طریقے سے سرگرم ہوا۔ اور یہ سب کچھ چلتا رہا، جب میں نے غیر سرگرم ارکان کو بچانے کی پکار کو آگے پہنچایا، تو میں نے لوگوں کی ایک کے بعد دوسری کہانی سنی جنہوں نے واپس آنے کی دعوتوں کا جواب دیا اور اپنی زندگیوں کو بدلا۔ میں نے مخلصی کی ایک کے بعد دوسری کہانی دیکھی اور سنی۔

اگرچہ ہم مخلصی دینے والے کو کبھی بھی وہ کچھ واپس ادا نہیں کر سکتے جو اُس نے ہمارے واسطے ادا کیا ہے، مگر مخلصی کا منصوبہ ہماری بہترین کوششوں کو کامل توبہ کرنے اور خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے پکارتا ہے۔ رسول اورسن ایف۔ وٹنی نے تحریر کیا ہے:

" نجات دہندہ، میری جان کا فدیہ دینے والا،
جس کے قوی ہاتھ نے مجھے کامل بنایا ہے،
جس کی شاندار طاقت نے مجھے اُٹھا کھڑا کیا ہے۔
اور میرے تلخ پیالے کو شیرینی سے بھر دیا ہے!
میری زبان تیرا کون کون سا شکریہ ادا کر سکتی ہے۔
اے اسرائیل کے کریم خدا۔
" اے خداوند، میں کبھی بھی تجھے ادا نہیں کر سکتا،

مگر میں تم سے پیار کرسکتا ہوں۔ تیرا خالص کلام،
کیا یہ میرے لئے مسرور کن نہیں رہا،
دن کو میری خوشی اور رات کو میرا خواب؟-
اِس لئے ابھی تک میرے ہونٹ اِس کی منادی کرتے ہیں،-
اور میری ساری زندگی سے تیری ہی مرضی کا عکس جھلکتا رہے__''

("Savior, Redeemer of My Soul," Hymns, no. 112).

میں مسیح کے کفارے کی طاقت کی گواہی دیتا ہوں۔ جب ہم توبہ کرتے اور اُس کے پاس آتے ہیں، تو ہم ابدی زندگی کی ساری برکات پا سکتے ہیں۔ ایسا ہم مَخلصی کی اپنی کہانی پانے کے لئے کر سکتے ہیں، میری یہ دعا یسوع مسیح کے نام میں ہے، آمین۔